سوال

(32)خواتین کا قبرستان جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برمنگھم کے ایک قاری نے دریافت کیا ہے کہ کیا عورت قبرستان کی زیارت کرسکتی ہے، اگر کرسکتی ہے تو اس کے آداب کیا ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے قبرستان جانے کے سلسلے میں پہلے تو یہ دو احادیث ملاحظہ ہوں:

ام عطیہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: ہمیں جنازہ کے پیچھے پیچھے جانے سے منع کیا گیا لیکن اس پر اصرار نہیں کیا گیا۔ اصل الفاظ ہیں: «ولم يعزم علنا»

گو اس روایت میں اس بات کی تصریح نہیں کی گئی کہ کسی نے منع کیا تھا لیکن اصول حدیث کے ایک قاعدے کے مطابق ایک صحابی یا صحابیہ نے اگر ایسے الفاظ استعمال کیے ہوں تو اس سے مراد رسول اللہ ﷺ کی ذات ہے کہ یقیناً انہوں نے منع کیا ہوگا لیکن اس حدیث کے آخری الفاظ سے معلوم ہوا کہ یہ منع کرنا تحریم کے لیے نہیں تھا بلکہ کراہت کے درجے میں تھا اور اس کی وجہ بھی ظاہر ہے کہ عورتیں ایسے موقع پر صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیتی ہیں، نوحہ کرتی ہیں، گریبان پھاڑتی ہیں، اس لیے جنازہ کے ساتھ ان کا نہ جانا ہی بہتر ہے۔

لیکن آیا جنازہ کے علاوہ کبھی کبھار اپنے کسی عزیز کی قبر پر جاسکتی ہیں یا نہیں؟ اس سلسلہ میں دوسری حدیث ملاحظہ ہو:

حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت فرمائی۔

اس حدیث کے بارے میں بعض اہل علم کا یہ کہنا ہے کہ یہ حکم شروع شروع میں تھا اور اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمادیا: ''سنو! میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا لیکن اب کہتا ہوں کہ قبروں کی زیارت کیا کرو کہ اس طرح آخرت کی یاد آتی ہے۔''

اس اجازت میں مرد اور عورت دونوں داخل ہوگئے لیکن بعض علماء کا کہنا ہے کہ عورتوں کے لیے قبرستان جانا ہر صورت میں مکروہ ہے، ان اسباب کی بنا پر جن کا ذکر پہلے ہوچکا ہے۔

لیکن حضرت عائشہ ؓ کے عمل اور ان کی ایک روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر یہ زیارت صرف میت کے لیے دعا اور آخرت کی یاد کے لیے ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

آپ کا عمل یہ ہے کہ آپ اپنے بھائی عبدالرحمن کی قبر پر گئیں اور بروایت مسلم رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے کہا کہ حضرت جبرئیل نے ان سے کہا ہے کہ تمہارا حکم دیتا

ہے کہ تم اہل بقیع کے پاس جاؤ اور ان کے لیے مغفرت کی دعا کرو۔ عائشہ ؓ نے کہا : اللہ کے رسول ! میں کیا کہوں ؟ آپ ﷺ نے فرمایا : کہو :

''السلام علیکم اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین ویرحم اللہ المستقدمین منا والمستأخرین وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون ،،

''مومنوں اور مسلمانوں سے آباد ان گھروں پر سلام ہو، اللہ ہم میں سے آگے جانے والوں پر اور پیچھے رہ جانے والوں پر اپنی رحمت بھیجے اور اللہ نے چاہا تو ہم تم سے ملنے والے ہیں۔ ،،

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ خواتین کثرت سے قبرستان نہ جائیں۔ کسی عزیز کی قبر پر اگر جانا ہو تو دعا کے لیے جائیں اور بے پردگی ، نوحہ خوانی اور رونے دھونے سے باز رہیں۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

جنازے کے مسائل، صفحہ:308

محدث فتویٰ